رش کی وجہ سے حجرِ اسود نظر نہ آئے، تو استلام کیسے کریں؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1874

تاریخ اجراء: 15 صفر المظفر 1446ھ/21 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

طواف کرتے ہوئے رش زیادہ ہونے کی وجہ سے حجرِ اسود نظر نہیں آرہا ہوتا، اس صورت میں استلام کا کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

طواف کے شروع، درمیان اور آخر میں استلام کرنا سنت ہے لیکن شروع و آخر کے استلام کا مسنون ہونا درمیان کے استیلام کے مقابلے میں زیادہ مؤکد ہے، استلام کا مطلب یہ ہے کہ ممکن ہو، تو حجرِ اسود کا بوسہ لیا جائے اور اگر رش زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو، تو حجرِ اسود کو اپنے ہاتھ سے چھو کر، ہاتھ چوم لے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو، تو کسی لکڑی سے اسے چھو کر، اس لکڑی کو چوم لے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو، تو اپنے ہاتھ سے حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرکے ہاتھوں کو چوم لے۔ آخری صورت میں حجرِ اسود کے بالکل مقابل کھڑے ہو کر استلام کیا جائے، یہ مقام معتمد افراد سے پوچھ کر یا مستند نشانات کے ذریعے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ جب کعبۃ اللہ شریف سے دور ہوں، تو حجرِ اسود کی طرف رخ کرکے اس انداز سے کھڑے ہوں کہ حجرِ اسود کے دائیں اور بائیں جانب کعبۃ اللہ شریف کے دونوں کنارے برابر نظر آئیں، اس انداز سے ان شاءاللہ بآسانی آپ کا رخ حجرِ اسود کی طرف ہوگا، پھر ہاتھوں سے اشارہ کرے ہاتھوں کو چوم کر استلام کر سکتے ہیں۔ نیز اگر کسی ایک جانب دیوار کم یا زیادہ دکھائی دے، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ حجرِ اسود سے آگے نکل گئے یا ابھی پیچھے ہیں۔ یہ آخری بات پریکٹیکل کرتے وقت بہت آسانی سے معلوم ہو جائے گی۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”(قولہ من الاستلام) فھو سنۃ بین کل شوطین کما في غاية البيان۔ وذكر في المحيط والولوالجية: أنه في الابتداء والانتهاء سنة، وفيما بين ذلك أدب بحر

ووفق في شرح اللباب بأنه في الطرفين آكد مما بينهما"یعنی استلام ہر دو طواف کے چکر کے درمیان سنت ہے جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے اور محیط وولوالجیہ میں ہے یہ استلام شروع و آخر میں سنت ہے اور ان کے درمیان میں ادب ہے اور شرح اللباب میں یوں تطبیق دی کہ اول و آخر کا استلام درمیانی استلام سے زیادہ مؤکد ہے۔(ردالمحتار، جلد3، صفحہ584، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net